



سوال

(466) ایک عقد میں دو عقد

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اسامی جس نے چار روپیہ من کے حساب سے لاؤں کپاس لگایا تھا اس کے پاس کپاس ہے نہ روپیہ اس صورت میں بازاری نرخ سے جو سات یا آٹھ روپیہ ہوتے ہیں اس کی کپاس دو من سال آئندہ لینے کا اقرار نامہ لے لیا جائے تو جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایک عقد میں دو عقد کرنے منع ہیں ایک عقد کا فیصلہ پہلے کر لیا جائے مبلغ وصول ہو یا اصل رقم اس کے بعد دوسرا عقد کیا جائے

ہذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ شناسیہ امرتسری](#)

جلد 2 ص 431

محدث فتویٰ